ادبیات

جلوۂ گلفام کو دیکھ

جناب الٓم مظفر نگری

عوضِ نالہ سکوتِ دلِ ناکام کو دیکھ
ابتدا دیکھ لی اب عشق کے انجام کو دیکھ

شیشۂ مے کے تجمّل کو نہ تو جام کو دیکھ
ساقیٔ بادہ کے ہر جلوۂ گلفام کو دیکھ

انقلابات کے طوفاں سے اُلجھنے والے
مقصدِ سلسلۂ گردشِ ایّام کو دیکھ

یہ بھی اک عالمِ کثرت میں ہے درسِ وحدت
آ کے بُت خانے میں خاموشیٔ اصنام کو دیکھ

اپنے دامن میں لیئے ہے کوئی پیغامِ سحر
جنبشِ پردۂ تاریکیٔ ہر شام کو دیکھ

بڑھتا جاتا ہے تحمّل کا سہارا لے کر
امتحاں گاہِ وفا میں دلِ ناکام کو دیکھ

کر دیئے ہیں تری شہرت میں اضافے لاکھوں
اس وفا نے کرمِ عاشقِ بدنام کو دیکھ

بے وفائیٔ زمانہ تو مسلّم ہے - مگر
تو بھی انصاف سے اپنی رَوشِ خام کو دیکھ

ایک ہی جلوے کو مقصودِ نظر ٹھہرا لے
دیکھنے کو تو تجلّیٔ بہ ہر بام کو دیکھ

تشنہ لب کوئی نہیں میکدۂ عالم میں
بخششِ بادہ فروشِ سحر و شام کو دیکھ

بے خبر گوشہ نشینی میں ہے تسکینِ حیات
پُر سکوں ہے کہ نہیں۔ دُردِ تہِ جام کو دیکھ

بوالہوس گرتے ہیں دانہ پہ انھیں گرنے دے
زیرِ دانہ ہے جو پوشیدہ تو اس دام کو دیکھ

جستجو جن کو ہے منزل کی انھیں چھوڑ الٓم
تو کسی سالکِ آزردۂ انجام کو دیکھ